3832 ـ دوران نماز عورت کا امام کو دیکھنا

سوال

مجھے یہ تو معلوم ہے کہ مقتدی امام کے پیچھے یا جو شخص امام کو دیکھ رہا ہے اس کے پیچھے کھڑا ہو، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ:
کیا عورت کے لیے بھی یہی حکم ہے، میں نے سنا ہے کہ امام نظر آنا واجب ہے، چاہے ایك ہی عورت ہو ؟
آپ کو معلوم ہے کہ عورتوں کے نماز کی جگہ اکثر پردہ میں ہوتی ہے، جہاں سے عورت امام کو نہیں دیکھ سکتی، بلکہ وہ تو لاؤڈ سپیکر کی آواز کے ذریعہ امام کی اقتدا کرتی ہیں، اور بعض اوقات لاؤڈ سپیکر خراب ہو جاتا ہے جس کی بنا پر ہم نماز ادا نہیں کر سکتیں.
ایك بار ایسا ہوا کہ میں اپنے خاوند کے ساتھ سفر میں تھی، ہم نماز کے لیے رکے اور میں عورتوں کی نماز والی جگہ چلی گئی، وہاں کوئی اور عورت نہ تھی میں نے امام کی تکبیر سنی لیکن مجھے یہ نہ پتہ چلا کہ یہ تکبیر کس چیز کے لیے تھی، حتی کہ میں ترتیب کے ساتھ امام کی اقتدا نہ کر سکی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

نماز باجماعت ادا کرنے والی عورت کے لیے امام یا بعض مقتدیوں کا نظر آنا شرط نہیں، صفیں ملی ہونا شرط ہیں، اور عورتوں کے لیے نماز والی جگہ مسجد کے اندر ہونی چاہیے، اور وہاں تك امام کی آواز پہنچے تاکہ عورت اقتدا کر سکے.

اور اگر کسی سبب کے باعث عورت امام کی اقتدا نہ کر سکے تو اسے انفرادی طور پر ہی نماز ادا کر لینی چاہیے، یا اگر امام کی آواز نہ آ رہی ہویا پھر ان کے لیے اقتدا کرنا ممکن نہ ہو تو وہ عورتوں کی دوسری جماعت کے ساتھ نماز ادا کرلیں.

اور اگر عورت مسجد میں داخل ہونے کے بعد امام کی تکبیر سنے تو اس وقت تك امام کے ساتھ تکبیر نہ کہے جب تك کہ اسے علم نہ ہو کہ یہ تکبیر کس حالت کے لیے تھی آیا سجدہ کی تھی یا رکوع کے لیے، اس سے نکلنے کے لیے ۔ جب امام یا مقتدی نظر نہ آئیں ۔ اسے انتظار کرنا چاہیے حتی کہ امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے، تو پھر وہ اس کے

ساتھ نماز ادا کرے.

الکافی میں امام عبد البر کہتے ہیں:

جسے بھی امام نظر آ رہا ہو یا پھر وہ آواز سنے اور اس کی حرکات کا علم ہو جائے تو اس امام کی اقتدا کرنی جائز ہے، مالکیہ کا قول یہی ہے.

دیکھیں: الکافی (1 / 212).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر امام اور مقتدیوں آڑ ہو جو امام کے دکھائی دینے میں مانع ہو یا پھر اس کے پیچھے تو اس میں امام احمد سے دو روایتیں ہیں:

پہلی روایت: اس کی اقتدا کرنی صحیح نہیں.

دوسری روایت: صحیح ہے، کیونکہ مشاھدہ کے بغیر بھی امام کی اقتدا ممکن ہے، مثلا اندھے شخص کی.

انہوں نے امام کی اقتدا صحیح ہونے میں آواز سننے کی شرط رکھی ہے.

دیکھیں: المغنی (2 / 208).

خلاصہ یہ ہوا کہ:

اگر آپ مسجد میں داخل ہوں اور امام کی آواز سن رہی ہوں اور آپ کو اس کی حالت کا بھی علم ہو تو آپ امام کی اقتدا میں نماز کریں، وگرنہ اکیلی نماز ادا کرلیں، یا پھر امام کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد عورتوں کے ساتھ نماز باجماعت ادا کریں.

آپ کی نماز کے متعلق ہم نے فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے حکم دریافت کیا تو ان کا جواب تھا:

احتیاط اسی میں ہے کہ نماز دوبارہ ادا کرے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم .